صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

سوموار 4۔اپریل 2016ء

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 4۔اپریل 2016ء 25 جمادی الثانی 1437 ہجری 4 شہادت 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 76

دین کیلئے مستعدی

حضرت سہل بن سعدؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اللہ کی راہ میں ایک دن کیلئے سرحدوں پر گھوڑے باندھنا اور حفاظت کرنا دنیا ومافیہا کی نعمتوں سے بہتر ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الجہاد باب فضل رباط یوم حدیث نمبر 2678)

اخلاق عالیہ صحابہؓ کرام حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عمرؓ کے زمانہ خلافت میں حضرت ابوعبیدہؓ کے ذریعہ شام فتح ہوا۔ حضرت سعیدؓ بن زیدان کی پیدل فوج کے افسر تھے۔ محاصرہ دمشق اور جنگ یرموک میں انہیں نمایاں شجاعت کے مواقع عطا ہوئے۔ آپ کچھ عرصہ دمشق کے گورنر بھی رہے۔ مگر شوق جہاد کا یہ عالم تھا کہ حضرت ابوعبیدہؓ کو لکھا کہ میں جہاد سے محروم رہنا نہیں چاہتا اس لئے میرا یہ خط پہنچتے ہی کسی کو میری جگہ دمشق میں بھجوانے کی ہدایت فرمائیں تا کہ میں جہاد کے لئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوسکوں۔ چنانچہ ان کی جگہ یزید بن ابی سفیان کو دمشق کا گورنر مقرر کیا گیا۔

حضرت سعیدؓ نہایت نیک طبع اور مستغنی مزاج انسان تھے۔ وادی عقیق کی جاگیر پر گزر بسر تھی۔ ایک عورت اروی نے جس کی زمین آپ کے رقبہ کے ساتھ ملتی تھی ان کی زمین پر اپنی ملکیت کا دعویٰ کر دیا تو آپ اپنی جاگیر سے دستبردار ہو گئے اور کہا کہ یہ اس عورت کو دے دو۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جو شخص ناحق کسی کی زمین ایک بالشت بھی لیتا ہے اسے قیامت کے دن سات زمینوں کا بوجھ اُٹھانا ہوگا۔ (مسلم کتاب المساقاہ باب تحریم الظلم)

حق وباطل میں فرق کی خاطر اس عورت کے بارہ میں حضرت سعیدؓ نے دعا کی کہ ''اے اللہ اگر یہ مظلوم نہیں ظالم ہے تو یہ اندھی ہوکر اپنے کنوئیں میں گرے اور میرا حق ظاہر کردے تا مسلمانوں پر روشن ہو کہ میں ظالم نہیں ہوں۔'' خدا کی شان کہ وادی عقیق میں سیلاب آنے سے زمین کی حدیں بھی ظاہر ہوگئیں اور وہ بڑھیا اسی طرح اندھی ہوکر ہلاک ہوئی اور عبرت کا ایسا نشان بنی کہ مدینہ کے لوگوں میں ضرب المثل بن گئی۔ لوگ جس کو بددعا دیتے کہتے کہ خدا اُسے اروی کی طرح اندھا کرے۔ (اصابہ جز3ص97)

حضرت سعیدؓ اپنے زہدوورع کے باعث فتنوں اور شورشوں سے محفوظ رہے۔ وہ فتنوں کے بارے میں رسول کریم ﷺ کی یہ حدیث بیان فرماتے تھے کہ آپؐ نے فرمایا تاریک رات کی طرح فتنے ہوں گے جن میں لوگ بہت تیزی سے داخل ہوں گے۔

(مسند احمد جلد1ص189)

حضرت عثمانؓ کی شہادت کے بعد حضرت سعیدؓ مسجد کوفہ میں فرمایا کرتے کہ ''خلیفۂ وقت کے ساتھ جو سلوک ہوا اُس سے اگر اُحد کا پہاڑ بھی لرز اُٹھے تو تعجب کی بات نہیں۔'' (بخاری کتاب المناقب باب اسلام سعیدؓ بن زید)

حضرت سعیدؓ عشرہ مبشرہ میں سے تھے۔ یعنی اُن دس صحابہ میں جنہیں رسول کریم ﷺ نے اُن کی زندگی میں جنت کی خوش خبری دی تھی۔

داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات ربوہ

مدرسۃ الحفظ طالبات 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2016ء کیلئے درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ 30 جون 2016ء ہے۔ داخلہ کے خواہشمند والدین سے درخواست ہے کہ داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر بنام پرنسپل عائشہ دینیات اکیڈمی مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ بھجوائیں۔

1۔ نام، ولدیت، تاریخ پیدائش، ایڈریس، مع ٹیلی فون نمبر

2۔ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

3۔ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ/ پرائمری پاس رزلٹ کارڈ نہ ہونے کی صورت میں سکول کا تصدیق نامہ (انٹرویو کے وقت اصل رزلٹ کارڈ ہمراہ لائیں۔)

4۔ درخواست پر صدر صاحب/ امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔

اہلیت:۔

ا۔ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 مئی 2016ء تک اس کی عمر ساڑھے گیارہ سال سے زائد نہ ہو۔

ب۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

ج۔ قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

د۔ امیدوار کا حفظ قرآن کریم میں ذاتی شوق ودلچسپی ضروری ہے۔

تمام درخواستیں عائشہ دینیات اکیڈمی 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء میں جمع کروائیں۔

انٹرویو/ٹیسٹ 7اور 8/اگست 2016ء کو صبح 7:30 بجے ادارہ میں ہوگا۔ انٹرویو کے لئے امیدواران کی فائنل لسٹ 4/اگست 2016ء کو نظارت تعلیم اور ادارہ میں لگائی جائے گی۔ تمام امیدواران انٹرویو کے لئے آنے سے قبل فائنل لسٹ میں اپنا نام چیک کر کے مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

باقی صفحہ 8 پر

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

97ویں مجلس مشاورت پاکستان 2016ء کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام

نمائندگان شوریٰ تقویٰ کے ساتھ رائے دیں اور فیصلہ جات پر توجہ سے عمل کریں

مالی قربانی کے معیار کو بہتر بنائیں خاص طور پر صاحب حیثیت افراد کو توجہ دلائیں اور اخراجات کو کنٹرول کریں

ہنگامی کاموں کے لئے الگ ٹیم رکھیں اور باقی عمومی، تربیتی اور جماعتی ترقی کے امور کا جائزہ لیتے ہوئے آگے بڑھنے کی کوشش کریں

پیارے نمائندگان شوریٰ پاکستان

السلام علیکم....................

آج آپ لوگ یہاں جماعت احمدیہ پاکستان کی شوریٰ کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو تقویٰ سے کام لیتے ہوئے صحیح رنگ میں اپنی آراء اور مشورے پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ہر سال آپ شوریٰ کے لئے جمع ہوتے ہیں۔ شوریٰ کا ایجنڈا ابھی تربیتی اور جماعتی ضروریات کے لحاظ سے کافی بھرپور ہوتا ہے۔ آپ لوگوں کے مشورے بھی بڑے صائب ہوتے ہیں اور نمائندگان شوریٰ ایجنڈے پر اپنی رائے کے مطابق سفارشات بھی پیش کرتے ہیں جس کو میری منظوری کے بعد عملدرآمد کے لئے جماعتوں کو بھیجا جاتا ہے۔ لیکن یہ بات دیکھنے میں آئی ہے کہ جس زور وشور سے آراء دی جاتی ہیں اور جس طرح منصوبہ بندی کے لئے دماغ لڑایا جاتا ہے اس محنت سے اس ایجنڈے پر عملدرآمد نہیں ہوتا اور عموماً جماعتیں اس میں سستی دکھاتی ہیں بلکہ بعض دفعہ تو لگتا ہے کہ بعض جماعتوں کو یہ علم ہی نہیں ہوتا کہ گزشتہ سال شوریٰ میں ہم نے یہ تجویزیں پیش کی تھیں اور ان پر خلیفہ وقت کی منظوری کے بعد ہمیں عملدرآمد کے لئے بھی کہا گیا تھا کیونکہ بعض اوقات یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ گزشتہ سال کی تجاویز کو ہی دوبارہ پیش کیا جا رہا ہوتا ہے۔ اگر جماعتوں کو یہ علم ہو کہ یہ تجویز پیش ہو چکی ہے اور ہم نے اس پر عمل کرنا ہے تو جماعتوں کی طرف سے وہ دوبارہ پیش ہی نہ ہو۔ بلکہ کسی فرد جماعت کی لاعلمی کی وجہ سے اگر کوئی تجویز مقامی مجلس عاملہ میں پیش بھی کی گئی ہو تو مقامی عاملہ اس پر شرمندگی کا اظہار کرتے ہوئے وہاں یہ اظہار کرے کہ اس تجویز پر تو خلیفۃ المسیح کی منظوری سے عملدرآمد کے لئے لائحہ عمل آچکا ہے لیکن ہماری کوتاہی ہے کہ ہم نے اس کے مطابق عمل نہیں کیا اور نہ ہی احباب جماعت کو اس کی اطلاع دی ہے۔ اگر اس شرمندگی کا احساس پیدا ہو جائے تو مجھے امید ہے کہ جماعتیں خود ہی سارا سال اپنی عاملہ کی میٹنگز میں یہ جائزہ لیتی رہیں گی کہ شوریٰ میں جو تجاویز پیش ہوئی تھیں اور جن پر بحث کے بعد خلیفۃ المسیح نے منظوری دی تھی ہم نے پوری توجہ سے ان پر عمل کرنا ہے اور کیا ہم اس پر عمل کر رہے ہیں یا نہیں اور اگر کر رہے ہیں تو اب تک کس حد تک عمل ہو چکا ہے۔ اس طرح سے اگر شوریٰ کے فیصلوں پر توجہ سے عمل ہو تو کوئی وجہ نہیں کہ کسی شخص کے ذہن میں دوبارہ وہی تجویز پیش کرنے کا خیال آئے یا کسی مقامی عاملہ یا عاملہ کے کسی ممبر کے ذہن میں یہ خیال آئے کہ گو یہ تجویز سال دو سال پہلے شوریٰ میں پیش ہو چکی ہے لیکن اس پر عمل نہ ہونے کی وجہ سے اب اسے دوبارہ پیش کیا جانا چاہئے۔ کیونکہ اگر ہم پرانی تجویزوں کو ہی بار بار پیش کرتے رہیں گے تو کبھی ہماری ترقی کی رفتار وہ نہیں ہو سکتی جو ہم نے حاصل کرنی ہے۔ ترقی کرنے والی قوموں کے لئے تو ہر قدم آگے بڑھنے والا ہونا چاہئے نہ کہ وہیں رک کر وہ اپنے آپ کو سنبھالنے کی کوشش کرتے رہیں۔ پس اس طرف توجہ دیں اور اس سال بھی شوریٰ میں جو تجاویز پیش ہو رہی ہیں ان پر نہ صرف یہ کہ غور کر کے **اپنے صائب مشورے دیں اور میری منظوری کے بعد ان کو جماعتوں میں لاگو کرنے کی کوشش کریں بلکہ ہر تین ماہ بعد جائزہ لے کر یہ دیکھیں کہ ہم نے اس سلسلہ میں کیا حاصل کیا۔** جب تک ہر چھوٹی سے لے کر بڑی جماعت تک ہر کوئی یہ جائزہ نہیں لے گی کہ ہم نے شوریٰ میں پیش ہو کر پاس ہونے والے لائحہ عمل پر کس حد تک عمل کیا ہے ہم ترقی کی وہ رفتار حاصل نہیں کر سکتے جو ہمیں حاصل کرنی چاہئے۔ پس ایک تو نمائندگان شوریٰ اور جماعتوں سے میری یہ درخواست ہے کہ ہم نے صرف بحثیں ہی نہیں کرنی بلکہ عمل بھی کرنا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ پاکستان کے حالات ایسے ہیں کہ بعض ہنگامی کاموں کی وجہ سے روٹین کے کام رہ جاتے ہیں لیکن جس طرح جماعت کو آئے دن ہنگامی کاموں سے گزرنا پڑتا ہے اس کے پیش نظر اب جماعتی سطح پر ہنگامی کاموں کے لئے ایک علیحدہ ٹیم رکھنی چاہئے اور جو باقی عمومی تربیتی اور جماعتی ترقی کے امور ہیں ان کے لئے نظام جماعت کو مسلسل جائزے لیتے ہوئے آگے بڑھتے رہنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

اسی طرح عہدیداران اور افراد جماعت کو اپنی نمازوں اور عبادتوں کے جائزے لینے کی بھی ضرورت ہے۔ جب تک ہمارا تعلق اپنے خدا سے مضبوط سے مضبوط تر نہیں ہوگا ہم نہ ہی اپنی ترقی کے ہدف حاصل کر سکتے ہیں نہ حالات کو اپنے حق میں کر سکتے ہیں۔ پس مرکزی اور مقامی عہدیداران اپنے بھی جائزے لیں اور افراد جماعت کو بھی مسلسل توجہ دلاتے رہیں کہ اس تعلق کو مضبوط سے مضبوط تر کریں اگر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جلد حاصل کرنا ہے۔

نیز میں اس طرف بھی توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ جہاں تک مالی قربانیوں کا سوال ہے پاکستان کی جماعتیں اللہ کے فضل سے بہت بڑھ چڑھ کر مالی قربانیاں کرتی ہیں لیکن ان مالی قربانیوں میں عموماً کم کمانے والے اور غریب لوگوں کا زیادہ حصہ ہوتا ہے اور وہ یہ کوشش بھی کرتے ہیں کہ شرح کے مطابق ادائیگی کریں لیکن امراء اور زیادہ کمانے والے جو لوگ ہیں وہ اس طرف کم توجہ دیتے ہیں اور ان کے چندے بھی معیاری نہیں ہوتے۔ اس لئے کوشش یہ کرنی چاہئے کہ جو بہتر کمانے والے ہیں انہیں یہ توجہ دلائی جائے کہ وہ اپنے چندے معیار کے مطابق ادا کیا کریں۔ اس کے لئے مقامی نظام جماعت کو بھی ایسے لوگوں کو توجہ دلانے کی ضرورت ہے اور شوریٰ کے نمائندگان کو بھی توجہ دلانے کی ضرورت ہے اور پھر مرکزی نظام کو بھی انفرادی رابطے کر کے انہیں توجہ دلانی چاہئے۔

اسی طرح میں مرکزی انجمنوں کو بھی توجہ دلاتا ہوں کہ وہ بھی اپنے اخراجات کو زیادہ سے زیادہ کنٹرول کرنے کی کوشش کریں اور افراد جماعت کے اعتماد کو بھی حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ جیسا کہ میں نے کہا پاکستان کے ہنگامی حالات کی وجہ سے وقتاً فوقتاً مسائل اٹھتے رہتے ہیں اور بہت سے احمدی اس وجہ سے معاشی لحاظ سے بھی متاثر ہو رہے ہیں۔ اس لئے اس لحاظ سے بھی جائزہ لینا چاہئے کہ مالی بوجھ اس حد تک نہ ڈالیں کہ جو لوگوں کے لئے تکلیف مالا یطاق ہو جائے۔ کیونکہ مجھے بعض اوقات ایسے خط آتے ہیں کہ عہدیداران خود ہی لوگوں کا چندہ بڑھا کر انہیں اس کی ادائیگی پر مجبور کرتے ہیں۔ انجمنوں اور متعلقہ اداروں کو تو میں اس طرف توجہ دلاتا رہتا ہوں لیکن مقامی جماعتوں کو بھی اس طرف توجہ کرنی چاہئے اور اس کے ساتھ بہتر حالات والے لوگوں کو اپنے چندوں کے معیار بہتر کرنے کی طرف توجہ دلاتے رہنا چاہئے۔ اگر دونوں مرکزی ادارے اور مقامی جماعتیں اس طرف توجہ دیتے ہوئے اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارے کاموں میں بہت بہتری ہو سکتی ہے۔

اللہ کرے کہ یہ شوریٰ ہر لحاظ سے بابرکت ہو اور آپ لوگوں کا یہاں آنا اور رہنا بھی ہر لحاظ سے اللہ کی رضا کو حاصل کرنے والا ہو۔ آپ تقویٰ پر چلنے والے ہوں اور ملکی حالات کی وجہ سے افراد جماعت کو پریشانیوں کا جو سامنا ہے اللہ ایسے حالات پیدا کرے کہ وہ پریشانیاں بھی دور ہوں۔ اللہ تعالیٰ افراد جماعت کے لئے خوشیوں کے سامان پیدا فرمائے اور آپ کی طرف سے مجھے خوشی کی خبریں ملتی رہیں۔ اللہ سب احمدیوں کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور دشمنوں کے ہر شر سے بچائے واپس جا کر احباب جماعت تک میرا محبت بھرا اسلام اور دعاؤں کا پیغام پہنچا دیں۔

والسلام

خاکسار

مرزا مسرور احمد

خلیفۃ المسیح الخامس

23-03-2016

جماعت احمدیہ پاکستان کی 97 ویں مجلس مشاورت 25 تا 27 مارچ 2016ء

نماز باجماعت، چالیس روزے، نوافل، صدقات اور دعاؤں کے لئے متواتر و لگاتار مساعی کی ضرورت

نیز جدید سائنسی ایجادات سے بھرپور استفادہ کرنے کے متعلق تجاویز پر آراء اور سفارشات پیش کی گئیں

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ جماعت احمدیہ پاکستان کی 97 ویں مجلس مشاورت مورخہ 26,25 اور 27 مارچ 2016ء کو لجنہ ہال ربوہ میں منعقد ہوئی۔ پاکستان کی جماعتوں سے آنے والے منتخب نمائندگان شوریٰ، مرکزی انجمنوں کے نمائندگان اور ذیلی تنظیموں کے نمائندگان نے دینی اور تقویٰ کے ماحول میں اعلیٰ جماعتی روایات کو قائم رکھتے ہوئے اس باوقار مجلس میں شرکت کی اور قرآنی احکامات کے مطابق محض للہ اور جماعتی ضروریات کے پیش نظر تجاویز اور مشورے دیئے۔

اس سال بجٹ کے علاوہ 2 تجاویز ایجنڈے میں شامل تھیں۔ دونوں تجاویز نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کی طرف سے تھیں جو کہ درج ذیل تھیں۔

تجویز نمبر 1

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 12 فروری 2016ء کے خطبہ جمعہ میں فرماتے ہیں:

''پانچ نمازیں ہر بالغ عاقل (احمدی) پر فرض ہیں اور مردوں پر یہ (بیوت الذکر) میں باجماعت فرض ہیں اور اس کے لئے انتظام ہونا چاہئے۔ یا تو یہ کہہ دیں کہ ہم بالغ نہیں۔ یا یہ کہہ دیں کہ بے عقل ہیں تو ٹھیک ہے اور جب یہ دونوں چیزیں نہیں تو پھر باجماعت نماز کی ہر جگہ کوشش ہونی چاہئے''۔

پھر اسی خطبہ میں فرمایا:

''کم از کم اب ہمیں چاہئے کہ چالیس روزے ہفتہ وار ہی رکھیں۔ یعنی چالیس ہفتوں تک خاص طور پر روزے رکھیں، دعائیں کریں، نفل ادا کریں اور صدقات دیں۔ کیونکہ بعض جگہ جماعت کے جو حالات ہیں ان میں بہت زیادہ سختی اور شدت آتی جارہی ہے۔ جب ہم اللہ تعالیٰ کے حضور چلّائیں گے تو جس طرح بچے کے رونے سے ماں کی چھاتیوں میں دودھ اتر آتا ہے، آسمان سے ہمارے رب کی نصرت نازل ہوگی اور وہ روکیں اور مشکلیں جو ہمارے راستے میں ہیں وہ دور ہوجائیں گی۔......

خاص طور پر پاکستان کے احمدیوں کو اس طرف پہلے سے زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کے آگے جھکیں۔ نوافل ادا کریں، صدقات دیں، روزے رکھیں۔ دعاؤں کے بغیر اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کو جوش میں لائے بغیر ہمارے لئے اور کوئی راستہ نہیں ہے''۔

(خطبہ جمعہ 12 فروری 2016ء)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی تعمیل میں ہم سب پنجوقتہ نماز باجماعت ادا کریں۔ نیز ہم سب کو امسال چالیس روزے رکھنے چاہئیں۔ ہم دعائیں بھی کریں، نفل بھی ادا کریں اور صدقات بھی دیں۔ مجلس شوریٰ اس ارشاد پر عملدرآمد کا طریق کار وضع کرے کہ کس طرح ہم سب اس ارشاد پر لبیک کرنے والے بنیں اور کوئی فرد جماعت اس سے محروم نہ رہے۔

تجویز نمبر 2

موجودہ دور میں جدید ایجادات کے مفید استعمال کے بارہ میں آگاہی کی ضرورت ہے۔ سوشل میڈیا ہر گزرتے دن کے ساتھ ہماری زندگی میں اہمیت اختیار کرتا جارہا ہے جہاں معلومات اور رابطہ کے لئے کروڑوں افراد آپس میں ایک دوسرے سے منسلک ہیں۔ جدید ایجادات اور خصوصاً سوشل میڈیا کے مفید اور مثبت استعمال کے بارہ میں مجلس شوریٰ لائحہ عمل تجویز کرے۔ تاکہ اس کے منفی اثرات جیسے بے پردگی، افواہ سازی، وقت کا ضیاع، گپ شپ، جھوٹ اور دھوکہ دہی وغیرہ کے بداثرات سے احمدی معاشرہ محفوظ رہے۔

پہلا دن 25 مارچ

افتتاحی اجلاس

97 ویں مجلس مشاورت کا افتتاحی اجلاس مورخہ 25 مارچ 2016ء سہ پہر تین بجکر پینتالیس منٹ پر لجنہ ہال میں شروع ہوا۔ محترم قمر احمد کوثر صاحب سیکرٹری مجلس مشاورت پاکستان نے اعلان کیا کہ امسال مجلس مشاورت کی صدارت کے فرائض کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ کو مقرر فرمایا ہے۔ چنانچہ آپ کی زیر صدارت کارروائی شروع ہوئی۔

کارروائی کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے تلاوت کی۔ محترم صدر مجلس نے افتتاحی دعا کروائی اور دعا کے بعد ڈائس پر تشریف لاکر فرمایا کہ ہمارے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شوریٰ کے لئے پیغام کی درخواست کی گئی تھی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت پیغام ارسال فرمایا ہے۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے یہ پیغام پڑھ کر سنایا۔ (یہ پیغام اسی شمارہ میں شامل اشاعت ہے)

محترم صدر مجلس نے اپنی معاونت کے لئے محترم ڈاکٹر عبدالباری صاحب امیر ضلع اسلام آباد کو سٹیج پر آنے کی دعوت دی۔ صدر مجلس کی اجازت سے محترم سید خالد احمد شاہ صاحب ناظر مال خرچ نے سیدنا حضور انور کی منظوری سے بننے والی بجٹ کمیٹی کے 34 ممبران کے اسماء پڑھ کر سنائے۔ صدر مجلس نے فرمایا کہ اس کمیٹی کے صدر مکرم ڈاکٹر مبارک احمد صاحب بہاولپور، مکرم سید خالد احمد شاہ صاحب سیکرٹری اول اور محترم رفیق مبارک میر صاحب وکیل المال ثانی تحریک جدید سیکرٹری دوم ہوں گے۔ یہ کمیٹی صدر انجمن احمدیہ، تحریک جدید انجمن احمدیہ اور وقف جدید انجمن احمدیہ کے بجٹ پر غور کرتی ہے۔ محترم امیر صاحب اسلام آباد نے اعلان فرمایا کہ امسال پیش ہونے والی دونوں تجاویز کا تعلق نظارت اصلاح وارشاد سے ہے اس لئے ایک ہی سب کمیٹی تشکیل دی جائے گی جو کہ دونوں تجاویز پر غور کر کے سفارشات نمائندگان شوریٰ کے سامنے پیش کرے گی۔

اس سب کمیٹی کے لئے 54 اسماء پیش ہوئے۔ صدر مجلس نے اس سب کمیٹی کا صدر مکرم ماجد علی خان صاحب آف لاہور اور سیکرٹری محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ کو مقرر فرمایا۔

ازاں بعد مکرم صدر صاحب سب کمیٹی نے تجاویز کے الفاظ پڑھ کر سنائے اور اسی طرح اسماء ممبران سب کمیٹی بھی پڑھ کر سنائے۔ دونوں سب کمیٹیوں کے اجلاسات کے وقت اور جگہ کا اعلان کیا گیا۔ اس طرح شام کو پانچ بجکر دس منٹ پر اس افتتاحی اجلاس کا اختتام ہوا۔ نیز حضور انور کے خطبہ جمعہ اور نماز مغرب وعشاء کے اوقات کا اعلان بھی کیا گیا۔

دوسرا دن 26 مارچ

پہلا اجلاس

صبح دس بجے دوسرے دن کا پہلا اجلاس شروع ہوا۔ محترم جمیل الرحمٰن رفیق صاحب نے تلاوت کی۔ محترم صدر مجلس نے دعا کروائی اور محترم نواب مودود احمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع کراچی کو اپنی معاونت کے لئے بلایا۔ اس کے بعد سال گزشتہ 2015ء کی مجلس مشاورت میں پیش کی گئیں تجاویز اور فیصلہ جات پر عملدرآمد کے متعلق رپورٹ نمائندگان شوریٰ کے سامنے پیش کی گئیں۔

گزشتہ برس شوریٰ میں پیش کی گئی پانچ تجاویز میں سے چار تجاویز کا تعلق نظارت اصلاح وارشاد سے ہونے کے باعث ان چاروں تجاویز پر غور وفکر کرنے اور سفارشات مرتب کرنے کے لئے ایک ہی سب کمیٹی تشکیل دی گئی تھی۔ جس کے صدر مکرم ماجد علی خان صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ ضلع لاہور اور محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ سیکرٹری تھے۔ ان تجاویز پر محترم سید محمود احمد شاہ صاحب نے رپورٹس پیش کیں۔ جبکہ پانچویں تجویز نظارت تعلیم القرآن کے متعلق تھی اور وقف عارضی کے ٹارگٹ کو پورا کرنے کے لئے لائحہ عمل تجویز کیا گیا تھا۔ اس تجویز پر پیش کی گئی سفارشات پر عملدرآمد کی رپورٹ مکرم محمد الدین ناز صاحب ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے پیش کی۔ اس کمیٹی کے صدر مکرم سیف اللہ صاحب اسلام آباد اور سیکرٹری ناظر صاحب تعلیم القرآن تھے۔

رپورٹس تعمیل فیصلہ جات

شوریٰ 2015ء

تجویز نمبر 1: تربیت اولاد

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 13 فروری 2015ء میں ارشاد فرمایا کہ بچوں اور والدین میں فاصلے بڑھتے جارہے ہیں گھر برباد ہورہے ہیں ماں باپ بچوں کا روحانی قتل بھی کررہے ہیں اور جسمانی قتل بھی کر رہے ہیں۔ فرمایا: اس سے پہلے کہ یہ قومی برائی بنے اور وسیع طور پر پھیل جائے ......ہمیں قوم کی حیثیت سے ان باتوں سے بچنے کے لئے کوشش کو تیز تر کرنے کی ضرورت ہے۔ پس جماعت احمدیہ کے نظام کے تمام حصے اس بات پر غور کرنے کے لئے سر جوڑیں، منصوبہ بندی کریں۔ اس کا ابھی سے خاتمہ کرنے کی کوشش کریں۔

نیز شادی بیاہ و نجی تقریبات میں بد رسوم اور بے پردگی کا عنصر تیزی سے بڑھ رہا ہے اس کے سدباب کے لئے تجاویز سوچی جائیں''۔

(الفضل 15 / اپریل 2015ء ص 3)

اس تجویز کے متعلق مجلس شوریٰ 2015ء کی سب کمیٹی نے پہلے حصہ بابت تربیت اولاد کے متعلق 18 سفارشات حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں پیش کیں۔ جس پر حضور انور نے فرمایا کہ ''اللہ تعالیٰ عملدرآمد کی توفیق عطا فرمائے''۔ اسی طرح اس تجویز کے دوسرے حصے بابت بے پردگی و بد رسومات کے تعلق میں 40 مفصل سفارشات حضور انور کی خدمت اقدس میں پیش کیں۔ حضور انور نے فرمایا:

''بڑی تفصیلی سفارشات ہیں۔ لیکن تمام وہی ہیں جو آپ کے سامنے عرصہ سے رکھی جا رہی ہیں۔ اصل چیز ہے کہ اس پر عمل کروانا اور عمل جب تک مسلسل یاد دہانی اور چیک کرنے کا نظام نہ ہو نہیں ہو سکتا۔ اس لئے نظام کو چست کریں۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے''۔

(الفضل 15 / اپریل 2015ء ص 5)

محترم ناظر صاحب اصلاح و ارشاد نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ فیصلہ جات کو کتابچہ کی شکل میں 5 ہزار کی تعداد میں شائع کر کے تمام نمائندگان شوریٰ، امراء اضلاع، صدران جماعت اور عہدیداران ذیلی تنظیموں کو بھجوایا گیا۔ نیز یہ فیصلہ جات الفضل، مصباح اور تحریک جدید میں شائع کئے گئے۔ کتابچہ تربیت اولاد جس میں آیات قرآنیہ، احادیث نبویہ، ارشادات حضرت مسیح موعود اور خلفاء سلسلہ درج تھے۔ شوریٰ 2015ء کے دوران ہی نمائندگان کو دے دیا گیا تھا۔ حضرت مصلح موعود کے بیان فرمودہ تربیت اولاد کے 26 طریق کو کتابچہ کی شکل میں شائع اور تقسیم کیا گیا۔ نیز روزنامہ الفضل اور تشحیذ الاذہان میں شائع کئے گئے۔ دروس و خطبات جمعہ میں بھی پیش کئے گئے۔ اسی طرح تربیتی واقعات پر مشتمل 244 مضامین روزنامہ الفضل، مصباح، تشحیذ الاذہان، خالد اور تحریک جدید میں شائع کروائے گئے۔ والدین کے آپس میں تعلقات بہتر رکھنے کے لئے بھی ایک کتابچہ شائع کیا گیا۔ تربیت اولاد کے سلسلہ میں لجنہ اماء اللہ نے 945 یوم امہات منائے جن سے 22 ہزار 590 ممبرات نے استفادہ کیا۔ اس کے علاوہ 2 ہزار 838 نشستیں کر کے بھی والدین کو بچوں کی تربیت کرنے کی طرف راغب کیا گیا۔ بری صحبت اور گناہ سے بچنے، نیکی کی رغبت اور عہدیداران کے خلاف بات نہ کرنے کے لئے بھی لجنہ نے 464 نشستیں کر کے ان باتوں کی طرف توجہ دلائی۔ فیملی کلاسز لگا کر 25 ہزار 506 افراد جماعت سے رابطہ کیا گیا۔ ہر سہ ماہی میں ایک یوم والدین منایا گیا۔ خدام نے 3 ہزار 450 پروگراموں کے ذریعہ 20 ہزار 69 خدام سے رابطہ کیا۔

تربیت اولاد کے لئے خلافت کے ساتھ پختہ تعلق قائم کرنا ضروری ہے۔ دوران سال 59 ہزار 573 اطفال سے حضور انور کو خطوط لکھوائے گئے۔ حضور انور کے خطبات سنوانے کے لئے بروقت SMS کئے گئے۔ خطبہ کا وقت بھی ارسال کیا گیا۔ دوبارہ نشر کے اوقات بھی بھجوائے جاتے رہے۔ نیز بعد میں آڈیو ویڈیو اور خلاصہ بھی بھجوایا جاتا رہا۔ اسی طرح 147 کلپس واٹس ایپ کے ذریعہ بھی بھجوائے گئے جن سے 86 ہزار سے زائد افراد نے استفادہ کیا۔

تجویز کا دوسرا حصہ شادی بیاہ کے موقع پر بے پردگی اور بد رسوم سے اجتناب کا تھا۔ چنانچہ اس سلسلہ میں شوریٰ 2015ء کے موقع پر ہی ایک کتابچہ احمدی عورت کی شان نمائندگان شوریٰ کو دے دیا گیا تھا۔ لجنہ نے 49 نشستیں لگائیں جن سے اوسطاً 563 ممبرات نے استفادہ کیا۔ اسی طرح 3 ہزار 633 گھرانوں سے شادی سے قبل رابطہ کر کے ان امور کی طرف توجہ دلائی گئی۔ انصار نے 955 وفود کے ذریعہ رابطہ کیا اور 6 ہزار 359 مقامات پر اجلاسات کئے۔ بد رسوم گلے کا طوق اور بہشتی زندگی فولڈر کی شکل میں تقسیم کیا گیا۔ نیز ایک ہزار 80 خطبات، تقاریر اور دروس اسی موضوع پر تیار کئے گئے۔ پردہ کے موضوع پر الگ ایک ہزار 28 درس ہوئے۔

تجویز نمبر 2: نماز با جماعت

تجویز نمبر 2 یہ تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 13 فروری 2015ء میں ارشاد فرمایا کہ:

نماز با جماعت کی طرف عموماً توجہ نہیں ہے یا یہ بھی ہے کہ نمازیں جمع کرنے کی طرف بلاوجہ زیادہ توجہ ہوگئی ہے۔ باوجود توجہ دلانے کے بار بار کی تلقین کے با جماعت نماز کے لئے ایک بڑی تعداد کو ذوق و شوق نہیں ہے گویا یہ ایک قومی بیماری بن رہی ہے۔ اس لئے اس کے شدت سے علاج کی بہت زیادہ ضرورت ہے ...... من حیث القوم (بیوت الذکر) میں جا کر نماز نہ پڑھنے یا نمازیں جمع کرنے کا نقص مزید بڑھنے کا خطرہ اور امکان اس وقت بڑھ جاتا ہے جب ہم یہ دیکھتے ہیں کہ بچوں کے ذہنوں میں اس کی اہمیت کم ہوتی جا رہی ہے ...... پس اس بارے میں ہر جگہ غور اور منصوبہ بندی کی ضرورت ہے نہیں تو اگلی نسل میں یہ قومی بدی بن جائے گی۔ اپنے ماحول پر نظر ڈال کر جیسا کہ میں نے کہا ہمیں وسیع تر منصوبہ بندی کرنے کی ضرورت ہے۔

اس بارے میں مجلس شوریٰ نے 18 سفارشات پیش کیں۔ حضور انور نے فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا ''اللہ تعالیٰ سب کو مسلسل عمل کرنے اور کروانے کی توفیق عطا فرمائے''۔ آمین

ناظر صاحب اصلاح و ارشاد نے فرمایا کہ ان فیصلہ جات کو کتابچہ کی شکل میں 5 ہزار کی تعداد میں نمائندگان اور عہدیداران کو بھجوایا۔ نیز الفضل مصباح اور تحریک جدید میں بھی شائع کروایا گیا۔ نماز کے قیام کے متعلق تجاویز 2000ء، 2003ء، 2007ء اور 2011ء کی مجالس شوریٰ میں بھی پیش ہوئی تھیں۔ ان پر عمل کیا جا رہا ہے۔

نمازوں کا عادی بنانے کے لئے بھی مساعی کی گئیں۔ خدام نے 943 مجالس میں 4 ہزار 150 اجلاسات نماز کے قیام کے سلسلہ میں کئے۔ لجنہ اماء اللہ اور انصار اللہ نے بھی مساعی کیں اور دوران سال حاضری نماز 28 فیصد سے بڑھ کر 41 فیصد ہوگئی۔ جماعتوں میں اس سلسلہ میں 1935 میٹنگز کی گئیں۔ 1751 خطوط مرکز سے لکھے گئے۔ اصلاحی کمیٹی کے نماز کے سلسلہ میں 535 اجلاسات ہوئے۔ خدام مقامی ربوہ نے گھر گھر رابطہ کر کے توجہ دلائی۔ 318 نئے نماز سنٹرز قائم کئے گئے۔ 696 کلاسز، 26 سیمینارز اور 547 مرکزی میٹنگز کے ذریعہ بھی توجہ دلائی گئی۔ خدام انصار نے 13 ہزار سے زائد افراد کو بذریعہ SMS نماز کے اوقات پر توجہ دلائی۔ نماز سادہ و باترجمہ کے لئے سی ڈیز بھجوائی گئیں۔ جماعتی ویب سائٹس پر بھی یہ پروگرام لوڈ کیا گیا۔ جو PDF، آڈیو اور ویڈیو کے ذریعہ بھی دستیاب ہے۔ معلمین، خدام و اطفال کے ذریعہ 801 کلاسز کے ذریعہ 21 ہزار 644 اطفال کو نماز سکھائی گئی۔ بیوت الذکر کے قریب انڈور گیمز کا بھی انتظام کیا گیا۔ نیز بیوت الذکر کی صفائی اور آرام دہ بنانے کے لئے وقار عمل بھی کروائے گئے۔ نماز کے متعلق اقتباسات روزنامہ الفضل میں شائع کئے گئے نیز 22 دروس اور 9 خطبات جمعہ بھی تیار کر کے بھجوائے گئے۔ لجنہ نے 1316 میٹنگز کیں اور 8 ہزار 329 کمزور ممبرات سے رابطے کئے۔ 3 ہزار 626 ممبرات نماز پڑھنے کی عادی ہوگئی ہیں۔ جامعہ احمدیہ کے طلباء کے ذریعہ 592 مجالس سے رابطہ کر کے تربیتی امور میں مدد لی گئی۔ اطفال میں 849 حاضری نماز کے مقابلے کروائے گئے۔ 4103 افراد کو نماز ترجمہ کے ساتھ سکھائی گئی۔

سائقین کے ذریعہ بھی رابطے کئے گئے۔ نماز جمع کروانے کے بارے میں بھی بار بار یاد دہانی بذریعہ سرکلر اور خطوط کی وجہ سے بہتری آئی ہے اور نماز جمع کروانے میں احتیاط کی جا رہی ہے اور یہ تربیت کا نظام جاری ہے۔

تجویز نمبر 3: عائلی معاملات

تجویز نمبر 3 عائلی معاملات کے متعلق لجنہ اماء اللہ لاہور بوساطت لجنہ اماء اللہ پاکستان کی طرف سے تھی۔

آجکل کثرت سے رشتے ٹوٹ رہے ہیں اور خانگی مسائل بڑھ رہے ہیں۔ جو حقائق سامنے آ رہے ہیں ان میں لڑکا لڑکی اور دونوں کے والدین کی بھی تربیت کی کمی سامنے آتی ہے اور اس وجہ سے معاشرے میں کئی قسم کے مسائل سامنے آ رہے ہیں۔ مجلس شوریٰ اس مسئلے کو حل کرنے کے لئے تربیتی لائحہ عمل تجویز کرے۔

(روزنامہ الفضل 16 / اپریل 2015ء)

اس تجویز کے بارے میں مجلس شوریٰ نے 19 سفارشات حضور انور کی خدمت میں پیش کیں۔ حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا ''اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق دے۔ کونسلنگ کی طرف بہت توجہ دیں۔ اس کے لئے کوئی معین لائحہ عمل بنانا چاہئے۔ مغربی ممالک میں جہاں یہ رائج ہے کافی حد تک مثبت نتائج سامنے آئے ہیں''۔

محترم ناظر صاحب نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے فرمایا:

فیصلہ جات شوریٰ کو کتابچہ کی شکل میں 5 ہزار کی تعداد میں شائع کر کے نمائندگان شوریٰ اور عہدیداران کو بھجوایا گیا۔ نیز الفضل، مصباح اور تحریک جدید میں بھی شائع کروایا گیا۔ اس سلسلہ میں میاں بیوی کی راہنمائی کے لئے خدام نے 774 پروگرام کے ذریعہ 38 ہزار 158 خدام اور لجنہ نے 2 ہزار 878 نشستیں منعقد کر کے ان کی راہنمائی کی۔ انصار اللہ پاکستان نے عائلی معاملات پر 3 پروگرام ریکارڈ کروا کر MTA پر نشر کرنے کے لئے بھجوائے۔ شادی کے موقع پر کتابچہ بد رسومات سے اجتناب 1106 لڑکوں کو دیا گیا۔

رشتہ کرتے ہوئے ہم کفو ہونے اور قول سدید کو اختیار کرنے کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ ورنہ بعد میں مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ اس سلسلہ میں 3 ہزار 303 افراد کی راہنمائی کی گئی۔ 66 سیمینارز منعقد کئے گئے نیز دروس بھجوائے گئے۔ کونسلنگ کے لئے اضلاع میں کمیٹیاں بنائی گئیں۔ ان کمیٹیوں نے 856 بار جبکہ لجنہ نے 44 بار رابطہ کر کے کونسلنگ کی۔ خدام نے 673 سے رابطہ کیا۔ والدین کو بچوں کے گھروں میں دخل اندازی سے بھی روکا گیا۔ بسا اوقات دوسروں کی مداخلت سے بھی مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ 364 جوڑوں کو شادی کے موقع پر حضرت مصلح موعود کے نکاحوں کے موقع پر بیان فرمودہ خطبات تحفۃً دیئے گئے۔ شادی کی کامیابی کے متعلق دعائیں بھی یاد کروائی گئیں۔

عائلی معاملات پر مضامین الفضل اور دوسرے رسائل میں شائع کئے گئے۔ ایک کتابچہ شائع کیا گیا جو کہ کونسلنگ کے موقع پر لجنہ اور خدام کو تحفۃً دیئے گئے۔ 2 ہزار 661 خدام سے رابطہ کیا گیا۔ اصلاحی کمیٹی کے 535 اجلاسات ہوئے۔ 474 عائلی معاملات سلجھائے گئے۔ بسا اوقات بے روزگاری بھی عائلی معاملات میں مشکلات پیدا کرتی ہے۔ دوران سال ایک ہزار 411 افراد کو روزگار پر لگوایا گیا۔ دار الصناعۃ میں 154 افراد ہنر سیکھ کر برسر روزگار ہوئے۔ 445 طلباء جو کہ پڑھائی ترک کر چکے تھے ان کو توجہ دلائی گئی اور دوبارہ تعلیم شروع کروا دی گئی۔

تجویز نمبر 4: خطبات امام

چوتھی تجویز لجنہ اماء اللہ بیت التوحید لاہور کی بوساطت لجنہ اماء اللہ پاکستان درج ذیل تھی۔

بہت سے تربیتی امور مثلاً جماعتی پروگراموں کی اہمیت، جماعتی خدمت اور پردہ وغیرہ ان کے بارہ میں جہاں لجنہ کو آگاہی دینے کی ضرورت ہے

وہاں مرد حضرات کو بھی بتانے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ بہت سارے مرد کم علمی اور نا سمجھی کی بنا پر اس راہ میں رکاوٹ کا باعث بن رہے ہیں۔

نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ کی رپورٹ یہ تھی کہ: ''حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات و خطابات کو غور سے سن لیا جائے اور ان پر عمل کر لیا جائے تو یہ مسائل خود بخود حل ہو جاتے ہیں۔ ان تمام امور پر خطبات موجود ہیں۔''

حضور انور نے فرمایا: ''خطبات کی طرف توجہ دلانے کی بھی ضرورت ہے اس لئے شوریٰ میں پیش کریں۔''

اس تجویز کے متعلق مجلس شوریٰ نے 11 سفارشات حضور انور کی خدمت اقدس میں پیش کیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اللہ تعالیٰ توفیق دے۔ آمین

محترم ناظر صاحب نے اس فیصلہ پر عملدرآمد کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے فرمایا۔ فیصلہ جات کا کتابچہ 5 ہزار کی تعداد میں شائع کر کے نمائندگان شوریٰ اور عہدیداران کو بھجوایا گیا۔ نیز الفضل، مصباح اور تحریک جدید میں بھی شائع کئے گئے۔ خطبات کے لئے مسلسل SMS کے ذریعہ 12 ہزار 724 افراد کو اطلاع دی جاتی رہی۔

اس سلسلہ میں تین عشرہ جات منائے گئے۔ 1796 خطبات جمعہ اور دروس بھجوائے گئے۔ الفضل میں شائع ہونے والے خطبات امام بصورت سوال وجواب سے 10 ہزار 36 افراد نے استفادہ کیا۔ خطبات امام کی اہمیت پر 26 اضلاع میں 36 سیمینارز ہوئے جن سے 2 ہزار 366 افراد نے استفادہ کیا۔ خدام نے 978 مجالس میں اجلاسات کئے اور 15 ہزار 734 خدام نے ان سے استفادہ کیا۔ اطفال کی 377 مجالس نے 780 یوم والدین اسی سلسلہ میں منعقد کئے۔

خطبات سننے کے لئے ظاہری اسباب کا بھی جائزہ لیا گیا۔ 880 گھروں میں ایم ٹی اے کنکشن لگوایا گیا۔ 178 نئی ڈشز لگوائی گئیں۔ 240 ڈش انٹینا کی مرمت کی گئی۔ 332 ایسے مراکز بنائے گئے جہاں ایم ٹی اے کی سہولت موجود ہے۔ 93 ورکشاپس لگا کر ڈش انٹینا کے متعلق 214 خدام کو ٹریننگ دی گئی۔ الفضل میں 57 خطبات امام سوال وجواب کی شکل میں اور خطبات کی اہمیت کے سلسلہ میں 13 مضامین شائع کئے گئے۔ نیز 51 اقتباسات بھی شائع کئے گئے۔ اسی طرح خالد اور تشحیذ الاذہان میں بھی مضامین شائع کئے گئے۔

خطبات جمعہ سننے کے لئے Live لنک بھی موبائل فونز میں بھجوائے گئے۔ اسی طرح آڈیو ویڈیو بھی واٹس ایپ کے ذریعہ بھجوائی جاتی رہی۔ جماعتی ویب سائٹس کو بھی ترویج دی گئی۔ ان کو مختلف سرکلر، خطوط اور فولڈرز کی شکل میں افراد جماعت تک بھجوایا گیا۔ 26 سیمینارز کئے گئے۔

نیز جماعت احمدیہ میں رپورٹس طلب کرنے کے نظام کو بھی مستحکم کرنے کی کوشش کی گئی۔ اضلاع سے رپورٹس منگوائی گئیں۔ گزشتہ سال نمائندگان کی تعداد 649 تھی۔ ان میں سے 423 نمائندگان شوریٰ 2015ء نے اپنی رپورٹس ارسال کیں۔

کتب حضرت مسیح موعود کے پرچہ جات میں بھی احباب نے شرکت کی۔ نئے سال کے لئے اس سے پہلے والی کتب مطالعہ کے لئے مقرر کی گئی ہیں۔

تجویز نمبر 5: وقف عارضی

تجویز نمبر 5 وقف عارضی کے متعلق تھی اس کے الفاظ یہ تھے۔

''سال 2004ء کی مجلس شوریٰ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ممبران شوریٰ کو یہ پیغام دیتے ہوئے فرمایا:

میری ممبران شوریٰ سے یہ درخواست ہے کہ یہ ارادہ کر کے جائیں کہ اس سال ہم نے ربوہ کے علاوہ باہر سے پانچ ہزار واقفین عارضی مہیا کرنے ہیں جو وفود کی شکل میں مختلف جماعتوں میں جائیں۔ انشاء اللہ ان وفود کی اپنی تربیت بھی ہوگی اور جماعت کی تربیت میں بھی مدد ملے گی، اللہ تعالیٰ اس کی توفیق دے۔ آمین

(الفضل 5 اپریل 2004ء صفحہ 1)

حضور انور کے اس تاکیدی ارشاد کے باوجود ممبران شوریٰ ابھی تک کسی سال بھی پانچ ہزار واقفین عارضی کا یہ مقررہ ہدف پورا نہیں کر سکے بلکہ واقفین عارضی (باستثناء واقفات عارضی) کبھی بھی اس ہدف تک نہیں پہنچے اور عملاً وقف کرنے والوں کی تعداد جو آمدہ رپورٹس سے ظاہر ہوتی ہے وہ تو اور بھی زیادہ فکر انگیز ہے۔ جماعتی تربیت کے لئے موجودہ حالات میں وقف عارضی کی سکیم تربیت و اصلاح کا بہترین ذریعہ ہے۔ حضور انور کی اس مبارک تحریک پر موثر عمل درآمد کیلئے مجلس شوریٰ مناسب اقدام کرے۔''

اس تجویز پر شوریٰ نے 15 سفارشات حضور انور کی خدمت اقدس میں پیش کیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ اس تعداد کو بلکہ اس سے بڑھ کر حاصل کرنے کی توفیق دے۔ عہدیداران اگر ہر سطح کے اور ہر تنظیم کے اس میں شامل ہو جائیں تو انشاء اللہ ٹارگٹ سے بہت بڑھ کر آپ حاصل کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے۔''

محترم محمد الدین ناز صاحب ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2015ء کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے فرمایا۔

5 ہزار کی تعداد میں فیصلہ جات کے فولڈرز شائع کر کے نمائندگان اور عہدیداران کو بھجوائے گئے۔ الفضل میں بھی شائع کئے گئے۔ وقف عارضی کے متعلق اقتباسات بھی الفضل میں شائع کروائے گئے۔ ایم ٹی اے کے لئے اپنی ڈاکومنٹری تیار کروائی گئی۔ ایک کتاب جس میں واقفین عارضی کے تاثرات اکٹھے کئے جا رہے ہیں۔ محترم عبدالسمیع خان صاحب ایڈیٹر روزنامہ الفضل تیار کر رہے ہیں۔ وقف عارضی کے موضوع پر 3 خطبات ہوئے۔ تمام جماعتوں میں سیکرٹریان تعلیم القرآن کی تقرری کے لئے سرکلر جاری کئے گئے۔ تمام اضلاع میں سیکرٹریان تعلیم القرآن کی تقرری ہوئی۔ نمائندگان شوریٰ کو نمونہ بننے کے لئے خود وقف عارضی کی سفارش تھی۔ تمام نمائندگان شوریٰ کو فارم بھجوایا گیا۔ 224 نمائندگان نے وقف عارضی کا فارم فل کیا۔ تمام عہدیداران سے وقف عارضی کی شق تھی۔ تمام عہدیداران کو فارم بھجوائے گئے۔ 5 ہزار 769 فارم مکمل موصول ہوئے جن میں سے ایک ہزار 632 کی رپورٹس بھی موصول ہوئیں۔

تعلیم القرآن اور وقف عارضی کے لئے مشاورتی کمیٹی بنائی گئیں۔ ضلعی سطح پر 106 اور جماعتی سطح پر 404 اجلاسات ان کمیٹیوں کے ہوئے۔ اس کے علاوہ مرکزی طور پر عشرہ جات، ریفریشر کورسز اور ٹیچر ٹریننگ کلاسز کے موقع پر وقف عارضی کی تحریک کو موثر رنگ میں پیش کیا گیا۔ خلفاء کے ارشادات بابت وقف عارضی پر بھی کتابچہ تیار کیا جا رہا ہے۔

رپورٹس تعمیل فیصلہ جات کے بعد سیکرٹری صاحب مجلس مشاورت نے ان تجاویز کو ایوان کے سامنے رکھا جو حضور انور کے ارشاد پر ایجنڈے میں شامل نہیں کی گئی تھیں۔ اس کے بعد اس سال کی سب کمیٹی برائے تجویز نمبر 1 کے صدر مکرم ماجد علی صاحب نے پہلے مکمل تجویز اور پھر کمیٹی کی سفارشات پڑھ کر سنائیں۔ اس کے بعد ایک بجکر پانچ منٹ پر شوریٰ کا یہ اجلاس برخواست کر دیا گیا۔

دوسرا اجلاس

دوسرے دن کے دوسرے اجلاس کی کارروائی 4 بجے شام شروع ہوئی۔ محترم صدر مجلس صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کروائی اور محترم طاہر احمد ملک صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع لاہور کو اپنی معاونت کے لئے سٹیج پر بلایا۔ امیر صاحب لاہور نے اعلان کیا کہ نمائندگان نے تجویز نمبر 1 پر سب کمیٹی کی سفارشات سن لی ہیں۔ جو نمائندگان اس پر اپنے خیالات کا اظہار کرنا چاہتے ہوں وہ اپنے نام لکھوا دیں۔ صدر صاحب مجلس نے فرمایا کہ جو 54 افراد سب کمیٹی کے ممبران ہیں وہ پہلے دوسرے احباب کو موقع دیں۔ سوائے اس کے کہ کسی نے اپنا اختلافی نوٹ لکھوایا ہو۔ اسماء لکھنے کے بعد مکرم امیر صاحب لاہور نے باری باری سب کو اپنی آراء پیش کرنے کے لئے سٹیج پر بلایا۔ 5:40 بجے آراء پیش کرنے کا سلسلہ ختم ہوا۔ ازاں بعد رائے دہی کا اعلان ہوا۔ تمام نمائندگان نے کھڑے ہو کر ان سفارشات کے حق میں ووٹ دیا۔

مکرم ماجد علی صاحب صدر سب کمیٹی نے نئی ایجادات کے مثبت استعمال کی تجویز کے متعلق سب کمیٹی کی سفارشات پڑھ کر سنائیں۔ شام 6 بجے چند اعلانات ہوئے اور یہ اجلاس اپنے اختتام کو پہنچا۔

تیسرا دن 27 مارچ

صبح 10 بجے اجلاس کا آغاز ہوا۔ محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے تلاوت کی۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کروائی۔

صدر مجلس نے محترم شیخ مظفر احمد ظفر صاحب امیر ضلع فیصل آباد کو سٹیج پر اپنی معاونت کے لئے دعوت دی۔ امیر صاحب فیصل آباد نے صدر سب کمیٹی کو بھی سٹیج پر بلایا۔ پھر دوسری تجویز کی سفارشات پر نمائندگان شوریٰ سے اظہار خیال کرنے والے احباب کے اسماء لئے گئے اور ان احباب کو اظہار خیال کرنے کا موقع دیا گیا۔ 12:10 بجے یہ سلسلہ ختم ہوا اور نمائندگان شوریٰ کو ان سفارشات کے لئے ووٹ دینے کے لئے کہا گیا۔ چنانچہ تمام نمائندگان نے کھڑے ہو کر ان سفارشات کے حق میں ووٹ دیا۔

دو اعلانات کئے گئے ایک یہ کہ لجنہ اماء اللہ کا ماہنامہ مصباح بھی اب آن لائن میسر ہوگا۔ احباب استفادہ کر سکتے ہیں۔ دوسرا ایک اجلاس کے متعلق اعلان تھا اور امراء اضلاع کو اس اجلاس کے لئے اسماء بھجوانے کا کہا گیا۔

تقریب تقسیم انعامات

مجلس انصار اللہ پاکستان، مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان اور مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان کی سالانہ کارکردگی کی بنیاد پر تقسیم انعامات کی تقریب منعقد ہوئی۔ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان اور مجلس اطفال الاحمدیہ کے سال 15-2014ء میں مقابلہ بین المجالس، بین الاضلاع اور بین العلاقہ کو علم انعامی، شیلڈز اور سند امتیاز تقسیم کی۔ خدام الاحمدیہ میں اول مجلس دہلی گیٹ ضلع لاہور رہی اور علم انعامی کی حقدار قرار پائی جبکہ اطفال الاحمدیہ میں اول مجلس رچنا ٹاؤن ضلع لاہور رہی اور علم انعامی کی حقدار قرار پائی۔ اس کے بعد مجلس انصار اللہ پاکستان کے سال 2015ء میں مقابلہ حسن کارکردگی بین المجالس، بین الاضلاع اور بین العلاقہ کو علم انعامی شیلڈ اور سند امتیاز تقسیم کیں۔ اس دفعہ مجلس انصار اللہ مقامی ربوہ اول رہی اور علم انعامی کی حقدار قرار پائی۔ اس کے ساتھ ہی 75 سالہ ڈائمنڈ جوبلی کے سالانہ مقابلہ مضمون نویسی میں اول دوم سوم پوزیشنز حاصل کرنے والے انصار کو بھی انعامات اور سند امتیاز سے نوازا گیا۔

صدر مجلس کا خطاب

تقریب تقسیم انعامات 12:35 بجے اختتام پذیر ہوئی۔ محترم صدر مجلس نے نمازوں کے اعلان کے بعد مختصر صدارتی خطاب فرمایا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے شوریٰ 2016ء کے پیغام میں فرمایا ہے کہ ہم تجاویز اور ان پر سفارشات تو بڑے شوق، جوش اور ولولے سے پیش کرتے ہیں۔ اپنی کمیوں اور کمزوریوں پر نظر

باقی صفحہ 7 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 122748 میں فائزہ فضل

زوجہ سیف اللہ بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ahaus ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26/اپریل 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 4 تولہ مالیتی 1400 یورو (2) حق مہر 50 ہزار روپے پاکستانی (3) نقد رقم 1 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ فائزہ فضل گواہ شد نمبر 1۔ خواجہ بشیر احمد ولد خواجہ نذیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ طاہر محمود ولد محمد اسلم

مسل نمبر 122749 میں امۃ الباقی

زوجہ اظہر علی قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Da. Krani Ost ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 جون 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 212 گرام مالیتی 6360 یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ امۃ الباقی گواہ شد نمبر 1۔ اظہر علی ولد افضل علی گواہ شد نمبر 2۔ عمر اظہر ولد اظہر علی

مسل نمبر 122750 میں محمد عادل جاوید

ولد مرزا جاوید اقبال ظفر قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neuwied ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عادل جاوید گواہ شد نمبر 1۔ طاہر احمد ولد مرزا عبدالغفور گواہ شد نمبر 2۔ مرزا جاوید اقبال ولد مرزا عبدالغفور

مسل نمبر 122751 میں امۃ الجمیل

زوجہ عبدالسمیع خان مرحوم قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Logon ضلع و ملک آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان ترکہ 5 مرلہ واقع علامہ اقبال ٹاؤن لاہور (2) جیولری 1.5 تولہ مالیتی 750 ڈالر آسٹریلین (3) ترکہ نقد رقم 10 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 1850 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ امۃ الجمیل گواہ شد نمبر 1۔ محمد یوسف خاں ولد عبدالسمیع خان مرحوم گواہ شد نمبر 2۔ سعید اللہ کمال ولد اللہ دتہ ناز مرحوم

مسل نمبر 122752 میں Abrar Ahmad Javid

ولد Iftikar Ahmad Javid قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Of. Rosenhohe ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21 جون 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Abrar Ahmad Javid گواہ شد نمبر 1۔ Iftikhar Ahmad Javaid s/o Ch. Iqsal Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ شفیق احمد ولد عصمت اللہ

مسل نمبر 122753 میں محمد احسن اختر

ولد محمد ارشد کاتب قوم راجپوت پیشہ بیروزگار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Muhlheim ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احسن اختر گواہ شد نمبر 1۔ مجیب الدین امجد ولد حمید الدین خوشنویس گواہ شد نمبر 2۔ مبارک احمد درانی ولد حکیم عطاء الرحمٰن درانی

مسل نمبر 122754 میں Muhammad Ajmal

ولد Muhammad Ashraf قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Neuss ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 جون 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Ajmal گواہ شد نمبر 1۔ محمود احمد ولد محمد صادق گواہ شد نمبر 2۔ شعیب احمد اسلم ولد محمد شفیع اسلم

مسل نمبر 122755 میں محمود احمد ملہی

ولد الیاس احمد ملہی قوم ملہی پیشہ مربی عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Riedstadt Coddelau ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 فروری 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 360 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد ملہی گواہ شد نمبر 1۔ ارسلان احمد ولد بشارت احمد گواہ شد نمبر 2۔ تحسین رشید ولد ملک رشید

مسل نمبر 122756 میں محمد عمران

ولد محمد اشرف علی قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Renningem ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 جولائی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 328 یورو ماہوار بصورت Social H مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عمران گواہ شد نمبر 1۔ ساجد احمد نسیم ولد نذیر احمد نسیم گواہ شد نمبر 2۔ محمد عثمان ولد رشید احمد

مسل نمبر 122757 میں مرزا عمران احمد

ولد مرزا وسیم احمد قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Langen ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14 جون 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا عمران احمد گواہ شد نمبر 1۔ عرفان احمد ولد ناصر احمد گواہ شد نمبر 2۔ مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم

مسل نمبر 122758 میں Adan Munawar Bandesha

ولد Munawar Ahamd قوم...... پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Aalen ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 جولائی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2067 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Adanan Munawar Bandesha گواہ شد نمبر 1۔ Luqman Munawar s/o Munawar Ahamd گواہ شد نمبر 2۔ Mushtaq Malik s/o Malik Muhammad Azeem Late

مسل نمبر 122759 میں رانا عبدالرحمٰن

ولد رانا اللہ دین قوم رانا پیشہ غیر ہنرمند مزدوری عمر 82 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Karlsruhe ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان 1 کنال دارالعلوم جنوبی مالیتی 40 لاکھ روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ 400 یورو ماہوار بصورت Social H مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 1۔ رانا خان محمد سردار ولد رانا عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2۔ ناصر احمد ولد محمد حسین

مسل نمبر 122760 میں Sen Ogun

ولد Sen Serafettin قوم...... پیشہ ڈرائیور عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hannover ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6 جون 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sen Ogun گواہ شد نمبر 1۔ مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم گواہ شد نمبر 2۔ اخلاق ملک ولد مشتاق ملک

مکرم جبار ندیم صاحب مربی سلسلہ

مڈغاسکر کا گیارھواں جلسہ سالانہ

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے جماعت احمدیہ مڈغاسکر کو اپنا گیارھواں جلسہ سالانہ مورخہ 18-19 دسمبر 2015ء کو مڈغاسکر کے دارالحکومت Antananarivo (انتاناناریو) میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

پہلا دن 18 دسمبر

جلسہ کے پہلے سیشن کا باقاعدہ آغاز مورخہ 18 دسمبر 2015ء بروز جمعۃ المبارک پرچم کشائی سے ہوا۔ جمعہ کی نماز سے قبل مہمان خصوصی مکرم بشارت نوید صاحب مشنری انچارج ماریشس اور مکرم مجیب احمد صاحب مشنری انچارج مڈغاسکر نے لوائے احمدیت اور مڈغاسکر کا قومی پرچم لہرایا۔ اس موقع پر جماعتی سکول کے طلباء وطالبات نے مڈغاسکر کا قومی ترانہ نیز خوش آمدید کے الفاظ فرنچ اور مالاگاسی (لوکل زبان) میں ترانہ کی شکل میں پیش کئے۔ اس کے بعد دعا ہوئی۔

اس سیشن کو لوکل میڈیا نے بھی کوریج دی۔ دعا کے بعد نماز جمعہ ونماز عصر ادا کی گئیں۔ جس کے بعد کھانے کا وقفہ ہوا۔

کھانے کے بعد مہمان خصوصی کی صدارت میں دوسرے سیشن کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ نظم اور قصیدہ کے بعد مشنری انچارج صاحب مڈغاسکر نے خوش آمدید کے الفاظ کہے۔ معلم عبدالرحمٰن صاحب نے جماعت احمدیہ کے تعارف کے موضوع پر تقریر کی۔ پھر تمام احباب نے بیت الذکر میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ براہ راست سنا جو کہ فرنچ ترجمہ کے ساتھ تھا۔ معلم عبدالرحمٰن صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ کا مالاگاسی زبان میں خلاصہ پیش کیا۔ ایک تصویری نمائش رکھی گئی جس میں حضرت مسیح موعود اور خلفاء احمدیت کا مختصراً تعارف ریجنل مشنری Mahajanga Region (ماہاجنگا ریجن) مکرم مدثر احمد صاحب نے کروایا۔ نماز مغرب وعشاء ادا کی گئیں۔ مجلس سوال وجواب کا انعقاد کیا گیا جس میں مربیان سلسلہ نے مختلف سوالات کے جوابات دیئے۔ احباب جماعت نے اس سیشن میں خاص دلچسپی کے ساتھ حصہ لیا اور رات کا کھانا پیش کیا گیا۔

آخری دن 19 دسمبر

دوسرے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر و درس کے بعد ناشتہ دیا گیا۔

تیسرے سیشن کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اردو زبان میں نظم کے بعد عزیزم واصف تیجو صاحب نے امن کے موضوع پر تقریر کی۔ عزیزم Hoby (نومبائع) نے بھی اردو زبان میں نظم پیش کی۔ خاکسار جبار ندیم ریجنل مشنری نے دین یعنی امن کے موضوع پر تقریر کی اور پھر عربی قصیدہ پیش کیا گیا۔

چوتھے سیشن یعنی اختتامی اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ احباب کے علاوہ 11 مہمانان کرام نے بھی شرکت کی۔ جس میں حکومتی عہدیدار بھی تھے۔

ان میں سے بعض مہمانان کرام کو امن کے موضوع پر کچھ کہنے کا موقع دیا گیا جس میں انہوں نے بتایا کہ جماعت احمدیہ وہ واحد جماعت ہے جس نے ہمیں اس اہم ضرورت کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ جماعت احمدیہ کے ساتھ اپنے تعلقات مضبوط کرنا چاہتے ہیں تاکہ ہم مل کر دین کے لئے کچھ کرسکیں۔

اس کے بعد مہمان خصوصی نے اختتامی خطاب کیا۔ بعد ازاں مکرم مشنری انچارج صاحب مڈغاسکر نے تمام احباب ومہمانان کرام کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ دعا کے ساتھ جلسہ سالانہ کا اختتام ہوا۔ بعد میں مہمانان کرام کو کھانا کھلایا گیا اور جماعتی لٹریچر دیا گیا اور قرآن کریم کی تعظیم وتکریم بیان کرکے ایک ایک قرآن کریم مالاگاسی زبان میں تحفۃً دیا گیا۔ اس کے بعد نماز ظہر وعصر ادا کی گئیں۔

میڈیا کوریج

جلسہ سالانہ مڈغاسکر کو 5 اخبارات، 3 ٹی وی چینلز اور نیشنل ریڈیو نے کوریج دی۔ ان اخبارات میں مہمان خصوصی اور معلم عبدالرحمٰن کے انٹرویو اور دین کا حقیقی چہرہ پیش کیا گیا اور جماعت احمدیہ کی امن کیلئے کوشش کو سراہا گیا اور جلسہ سالانہ مڈغاسکر کی چند تصاویر بھی آویزاں کی گئیں۔ اس جلسہ میں 8 مختلف جماعتوں سے آئے ہوئے 357 احباب نے شرکت کی۔

تمام قارئین کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ مڈغاسکر کو دن دوگنی اور رات چوگنی ترقیات سے نوازے۔

☆..........☆..........☆

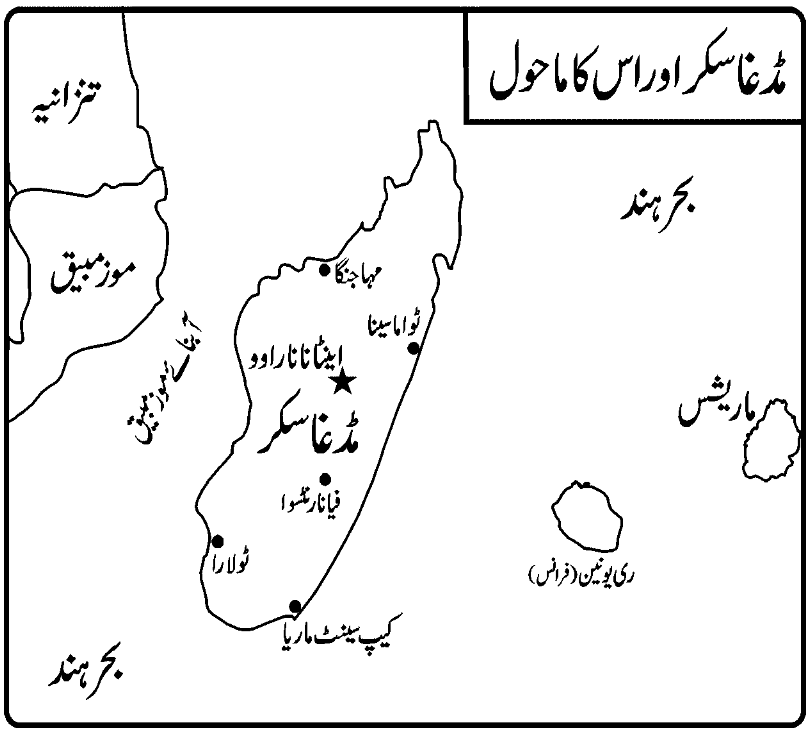

اللہ تعالیٰ کی راہ میں وقف زندگی کا اجر

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں۔

"رسول اللہ ﷺ کے مبارک زمانہ پر نظر کر کے دیکھیں تو ان کو معلوم ہو کہ کس طرح (دین حق) کی زندگی کیلئے اپنی زندگیاں وقف کی جاتی تھیں۔

یاد رکھو کہ یہ خسارہ کا سودا نہیں ہے، بلکہ بے قیاس نفع کا سودا ہے۔ کاش (۔) کو معلوم ہوتا اور اس تجارت کے مفاد اور منافع پر ان کو اطلاع ملتی جو خدا کے لئے اس کے دین کی خاطر اپنی زندگی وقف کرتا ہے۔ کیا وہ اپنی زندگی کھوتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ فلہ اجرہ ......(البقرہ:113) اس للّٰہی وقف کا اجر ان کا رب دینے والا ہے یہ وقف ہر قسم کے ہموم وغموم سے نجات اور رہائی بخشنے والا ہے"۔

واقفین نو اور دیگر مخلص نوجوان لبیک کہتے ہوئے اپنے آپ کو جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے تیار کریں۔ امسال داخلے حسب معمول میٹرک اور ایف اے کے امتحانات کے بعد ہوں گے۔

(مرسلہ: وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

بقیہ از صفحہ 5: رپورٹ مجلس مشاورت

بھی ہے اور ان کے دور کرنے کا ارادہ بھی ہے لیکن اسی شوق اور جوش کے ساتھ فیصلہ جات شوریٰ پر عملدرآمد نہیں ہوتا۔ اگر عمل پر بھی ویسا ہی جوش ہوگا تو پھر اچھا نتیجہ نکلے گا اور بار بار یہی تجاویز سامنے نہیں آئیں گی۔ تمام نمائندگان اور عہدیداران کو اس سستی اور غفلت کو دور کرنے کی طرف توجہ دینی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ اس طرف توجہ کرنے اور اپنے اندر قوت عملیہ پیدا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ جو سفارشات پیش کی گئی ہیں ان پر کماحقہٗ عمل بھی کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو بخیروعافیت واپس لے جائے اور ہر شر سے محفوظ رکھے۔ آمین صدر مجلس نے اختتامی دعا کروائی اور اس طرح 97ویں مجلس شوریٰ پاکستان بخیروخوبی اختتام پذیر ہوئی۔

امسال بھی مجلس شوریٰ کیلئے حسب سابق بہترین انتظامات کئے گئے تھے۔ پاکستان بھر سے تشریف لانے والے معزز ممبران کی رہائش دارالضیافت کے انتظام کے تحت سرائے مسرور، سرائے ناصر نمبر 3,2,1، وقف جدید گیسٹ ہاؤس، سرائے محبت، لجنہ گیسٹ ہاؤس کے علاوہ دارالضیافت میں کی گئی تھی۔ جہاں پر محترم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت، ان کے نائبین اور متعدد خدام وانصار مہمانوں کی خدمت کے لئے ہمہ وقت موجود رہے۔ لوپ انڈکشن سسٹم کے تحت تمام ممبران نے کارروائی سے بسہولت استفادہ کیا۔ مجلس مشاورت کے جملہ انتظامات مکرم سیکرٹری صاحب مشاورت نے اپنے عملہ کے ہمراہ سرانجام دیئے۔

نمائندگان کے اعزاز میں عشائیہ

نمائندگان مجلس شوریٰ 2016ء کے اعزاز میں دارالضیافت کے زیر انتظام صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے مجلس مشاورت کے دوسرے دن مورخہ 26 مارچ کو بعد نماز مغرب وعشاء قصر خلافت کے احاطہ میں پُروقار عشائیہ دیا گیا۔ جملہ ممبران کے لئے نشستوں کا انتظام کیا گیا تھا۔ خوشگوار موسم اور روشن ماحول میں بیسیوں معاونین کھانا تقسیم کررہے تھے۔ اس تقریب میں سٹیج پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی کے علاوہ منتخب ناظران، وکلاء، بزرگان سلسلہ اور امراء اضلاع تشریف فرما تھے۔ عشائیہ کا آغاز دعا سے ہوا جو محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے کرائی۔

اللہ تعالیٰ اس مجلس مشاورت کے نیک اور بابرکت نتائج ظاہر فرمائے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تمام خواہشات، توقعات اور ارشادات پورے ہوں۔ ہر فرد جماعت حضور انور کے لئے قرۃ العین اور سلطان نصیر بن جائے۔ اللہ تعالیٰ مجلس مشاورت کے جملہ منتظمین اور خدمت کرنے والوں کو جزائے خیر سے نوازے۔ آمین

(رپورٹ مرتبہ: مکرم محمد رئیس طاہر صاحب)

فروری کے 29دن کیوں ہوتے ہیں؟

اس سال، لیپ ائیر تھا، جس کا مطلب یہ ہے کہ یہ سال فروری کے 28 دنوں کے بجائے 29 دن لے کر آیا ہے اور فروری کا انتیسواں دن چار سال میں ایک مرتبہ آتا ہے۔ اس نظام کے تحت 16 ویں صدی میں پاپ گریگوری نے کیلنڈر میں تبدیلی کر کے ہمارے گریگوری کیلنڈر کو شمسی سال کے ساتھ ہم آہنگ بنانے کی کوشش کی تھی۔

لیپ سال کیا ہے

لیپ سال کے 366 دن ہوتے ہیں، جو چار سال میں صرف ایک بار آتا ہے اور فروری کے آخری دن یعنی 29 فروری کو کیلنڈر کا ایک اضافی دن نامزد کیا گیا ہے۔ ''timeanddate.com'' کے مطابق ایسے سال جو 4 کے پہاڑے پر یکساں طور پر تقسیم ہوتا ہے، وہ لیپ کا سال کہلایا جائے گا جیسا کہ رواں برس 2016ء لیپ سال ہے۔

لیپ سال کیوں ہوتا ہے؟

قدیم مصری جانتے تھے کہ ہماری زمین سورج کے گرد 365 دن میں اپنا چکر مکمل نہیں کرتی بلکہ تقریباً چوتھائی دن زیادہ لیتی ہے یا اندازاً سورج کے گرد اپنا مدار مکمل کرنے میں اسے 365.2422 دن لگتے ہیں۔ اور کیلنڈر پر سال کے 365 دن رکھے جائیں تو ہر سال چوتھائی دن کا فرق پڑنے لگتا ہے اور اس طرح کیلنڈر موسموں کے اوقات سے مطابقت کھو دیتے ہیں۔ پاپ گریگوری نے کیلنڈر میں تبدیلی کر کے یہ مسئلہ حل کرنے کی کوشش کی، اگرچہ گریگوری کیلنڈر پر 365 دن رکھے گئے اور ایک اضافی دن کو شمسی سال اور کیلنڈر کے سال کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کیلئے شامل کیا گیا۔

لیپ ائیر کب متعارف کرایا گیا

لیپ ائیر کو پہلی بار روم کے شہنشاہ جولیس سیزر نے 2000 سال پہلے سلطنت روم میں متعارف کرایا تھا۔ جولیس سیزر سے پہلے رومن کیلنڈر میں 355 دن تھے اور دو سال میں 22 دن اضافی تھے۔ لیکن جب پہلی صدی میں جولیس سیزر کا دور حکومت شروع ہوا تو اس نے فلک شناسی کے ماہر سوسیجینز کو کیلنڈر میں اصلاحات کا حکم دیا تاکہ زرعی موسموں کا بہتر انتظام ہو سکے اور رومن کیلنڈر موسموں سے آگے بھاگنا نہ شروع کر دیں۔ فلک شناسی کے ماہر سوسیجینز نے تین سال کے بعد آنے والے سال کو 366 دن کا بنانے کا فیصلہ کیا اور اس اضافی دن کے ساتھ فروری 29 دن کا بن گیا۔ لیکن یہ نظام بعد میں پاپ گریگوری ہشتم نے 1882ء میں تبدیل کیا، جس کے لئے لیپ کی اصطلاح استعمال کی گئی۔

اضافی دن فروری میں کیوں ہوتا ہے؟

روم کے شہنشاہ جولیس سیزر کے کیلنڈر میں دوسرے تمام مہینوں کے 30 یا 31 دن تھے۔ اس نظام کے تحت، کیلنڈر میں فروری کے 30 دن اور جولائی جو جولیس کے مرنے کے بعد اس کے نام سے منسوب کیا گیا، اس کے 31 دن تھے۔ لیکن اگست کا مہینہ 29 دنوں کا تھا۔ جب آکٹوین آگستس روم کا شہنشاہ بنا تو اس نے جولائی کی طرح اپنے نام سے منسوب کئے گئے مہینے اگست کو بھی 31 دن کا بنانے کے لئے فروری کے دو دنوں کو کم کر دیا۔ اور اس طرح فروری اگست کے ہاتھوں اپنے دو دن سے محروم ہو گیا اور 28 دنوں کا بن کر رہ گیا۔

تکنیکی اعتبار سے ہر چار سال پر لیپ سال نہیں

عموماً یہ دن چار سال میں ایک بار آتا ہے۔ لیکن ان سالوں کو لیپ ائیر شمار نہیں کیا جاتا ہے، جو چار اور سو پر تو یکساں تقسیم ہوں، لیکن چار سو پر تقسیم نہ ہوتے ہوں۔ سال 2000 ایک صدی سال تھا اور لیپ ائیر بھی تھا۔ لیکن اس سے قبل 1700 اور 1800 اور 1900 واں سال لیپ ائیر نہیں تھے۔ اسی طرح آنے والے صدی سالوں میں 2100، 2200 اور 2300 واں سال لیپ ائیر نہیں ہوں گے جبکہ 2400 ویں سال لیپ ائیر ہے، جو چار، سو اور چار سو تینوں پر یکساں تقسیم ہو جاتا ہے۔ صدی کے لئے یہ اضافی اصول اس لئے بنایا گیا ہے کہ ہر چوتھے سال میں ایک دن کے اضافے سے سال کی اوسط 365.25 بن جاتی ہے لیکن ایسا کرنے سے ہر سو سال میں ایک دن کا فرق آ جاتا ہے اسی لئے، ہر 100 ویں سال کو لیپ ائیر نہیں رکھا جاتا ہے۔

لیپ سیکنڈ کیا ہے؟

لیپ سال براہ راست لیپ سیکنڈ کے ساتھ مربوط نہیں ہے۔ لیکن زمین کی گردش کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کرنے کے لئے ہماری گھڑیوں اور کیلنڈر میں لیپ سال اور لیپ سیکنڈ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ لیپ سیکنڈ وہ اضافی منٹ ہے جو چند سالوں کے بعد جوہری گھڑیوں کے وقت کے ساتھ ملا دیا جاتا ہے تاکہ زمین کی گردش سے چلنے والی گھڑیوں کو جوہری وقت کے ساتھ ہم آہنگ کیا جا سکے۔ دنیا کے وقت کا پیمانہ، جوہری گھڑیوں کی مدد سے کام کرتا ہے۔ یہ جوہری گھڑیاں مادے کے ذروں کی حرکت ناپ کر وقت کا تعین کرتی اور مسلسل چلتی ہیں۔ لیکن اس کے مقابلے میں زمین کی گردش ہر روز آہستہ آہستہ کم ہوتی جاتی ہے اور اس طرح ہمارے دنوں کے دورانیے میں چند ملی سیکنڈز کا فرق پڑ جاتا ہے۔ 1972ء میں لیپ سیکنڈ کا نظام شامل کیا گیا تھا۔ آخری بار لیپ سیکنڈ 30 جون 2015ء کو آدھی رات گیارہ بج کر 59 منٹ پر شامل کیا گیا۔

جو 29 فروری کو پیدا ہوتے ہیں

فروری کی 29 تاریخ کو پیدا ہونے کے امکانات 1,461 دنوں میں سے ایک ہیں اور ایسے خاص افراد جو اس دن پیدا ہوتے ہیں انہیں ''لیپرز'' کہا جاتا ہے اور انہیں منفرد صلاحیتوں اور خصوصی اختیارات کا مالک سمجھا جاتا ہے۔ دنیا کے زیادہ تر ممالک میں رہنے والے لیپرز اپنی سالگرہ 28 فروری یا یکم مارچ کو مناتے ہیں۔

(روزنامہ ایکسپریس 4 مارچ 2016ء)

☆............☆............☆

بقیہ از صفحہ 1: داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات

منتخب امیدواران کی لسٹ 10/اگست 2016ء کو ادارہ/نظارت تعلیم میں لگائی جائے گی۔ منتخب امیدواران کے والدین سے میٹنگ 11/اگست کو ادارہ میں ہوگی۔

نوٹ: 1۔ انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں دی جائے گی۔

2۔ بیرون ربوہ طالبات کو رہائش کا انتظام خود کرنا ہوگا۔

3۔ حتمی داخلہ 31 دسمبر 2016 تک بعد تسلی بخش تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

ربوہ میں طلوع و غروب و موسم 4/اپریل

طلوع فجر	4:30
طلوع آفتاب	5:52
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	6:32
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	32 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	18 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

Warda فیبرکس
گرمی آئی لان لائی
لان ہی لان
تمام لان انتہائی مناسب ریٹ پر حاصل کریں۔

تمام قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے تشریف لائیں
شبیر ایڈورٹائزر اینڈ پراپرٹی ڈیلر
شبیر احمد وڑائچ: 0333-9791043
0304-5967101

نئے لہنگے کرایہ پر حاصل کریں۔
تمام گرم ورائٹی پر زبردست سیل جاری ہے
ورلڈ فیبرکس 047 6213155
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں۔
کنٹیکٹ لینز دستیاب ہیں
معائنہ نظر بذریعہ کمپیوٹر
نعیم آپٹیکل سروس
نظر و دھوپ کی عینکیں
چوک کچہری بازار، فیصل آباد 041-2642628
0300-8652239

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
اقصیٰ روڈ ربوہ فون دکان 6212837
Mob:03007700369

FR-10

عورتوں، مردوں اور بچوں کے مشہور معالج
ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
خداوند کریم کی رحمت سے 100 سال کے عرصہ سے لاکھوں مایوس مریضوں کو صحت یاب کر کے دعائیں حاصل کر رہا ہے
حکیم عبدالحمید اعوان (مرحوم)
چشمہ فیض
مطب حمید کا مشہور دواخانہ

خدمت اور شفاء کے 100 سال 1911ء سے 2011ء

ہر ماہ کی 3-4-5 تاریخ کو فیصل آباد عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/9 مکان نمبر P-234 فیصل آباد فون: 041-2622223 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 6-7 تاریخ کو ربوہ (چناب نگر) دکان اقصیٰ چوک، مکان نمبر P-7/C رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون: 047-6212755,6212855 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 10-11-12 تاریخ کو راولپنڈی NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٰہی اسلام آباد سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ کی 15-16-17 تاریخ کو سرگودھا 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 18-19-20 تاریخ کو لاہور شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گراؤنڈ اسٹیشن گلشن راوی روڈ لاہور فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ کی 23-24 تاریخ کو ہارون آباد ضیا شہید روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 063-2250612 موبائل: 0300-9644528
ہر ماہ کی 25-26-27 تاریخ کو ملتان حضوری باغ روڈ نزد پرانی کوتوالی گھنٹہ گھر ملتان فون 061-4542502 موبائل: 0300-9644528

ہیڈ آفس مطب حمید پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024, 3892571. Fax:+92-55-3894271 E-mail:matabhameed@live.com

سب آفس مطب حمید گرین بلڈنگ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel: 055-4219065, 055-4218534 E-mail: matabhameed@hotmail.com